سنو زہراؑ کی ثناء

زہراؑ کی ثناء حیدرِ کرارؑ سے سنیے

اِک روز یہ سلمانؑ نے کرارؑ سے پوچھا
اِک سِرِ نہاں صاحبِ اسرار سے پوچھا
نورِ ازلی صاحبِ انوار سے پوچھا
پوشیدہ کے بارے میں یہ اظہار سے پوچھا

مولا ہمیں اکمل کے کمالات سنائیں
مولا ہمیں زہراؑ کی کوئی بات سنائیں

مولا نے کہا کیا تجھے سلمانؑ سناؤں
کیسے تجھے اسرار کا دیوان سناؤں
کیسے تجھے قرآن کا قرآن سناؤں
ممکن جو نہیں کیسے وہ امکان سناؤں

پوشیدہ ہے جو راہ اُسی راہ کی باتیں
پردوں میں سب پردہِ اللہ کی باتیں

جس دَم کیا اللہ نے خلقت کا ارادہ
واحد کا ارادہ تھا وہ وحدت کا ارادہ
شامل تھا ارادے میں ہی عصمت کا ارادہ
یعنی تھا جو امکان کی زینت کا ارادہ

وہ فاطرِ والعرض کا ہی جادہ ہی تھی زہراؑ
سلمانؑ وہ خالق کا ارادہ ہی تھی زہراؑ

وجدان میں جو بھی ہے وہ زہراؑ کے سبب ہے
قرآن میں جو بھی ہے زہراؑ کے سبب ہے
ایمان میں جو بھی ہے وہ زہراؑ کے سبب ہے
امکان میں جو بھی ہے وہ زہراؑ کے سبب ہے

نبیوں کے سبھی جاہ و ہشم بھی نہیں ہوتے
زہراؑ جو نہیں ہوتے تو ہم بھی نہیں ہوتے

حالت میں کہاں آتے ہیں اِس بی بی کے حالات
رَد کرتا نہیں ربِ جلی اِن کی کوئی بات
اِس ذات میں پوشیدہ ہے وحدت کے طلسمات
زہراؑ ہی تو ہے فاطرِ والعرض و سماوات

یہ رتبہِ زہراؑ ہے جو ذہنوں سے سِوا ہے
زہراؑ نے کہا کہ خدا ہے تو خدا ہے

توحید کے رازوں میں سے اِک راز ہے زہراؑ
پہلی جو صدا تھی وہی آواز ہے زہرا
اللہ کے نازوں کے لئے ناز ہے زہراؑ
آغاز سے پہلے کا اِک آغاز ہے زہراؑ

انوار کی تصویر بناتی رہی زہراؑ
تسبیح ملائک کو سکھاتی رہی زہراؑ

کھل ہی نہیں سکتی کبھی زہراؑ کی حقیقت
صدیقہ ہیں زہراؑ ہیں صداقت کی صداقت
لفظوں میں بیاں کیسے ہو سلمانؑ یہ عظمت
میں زینتِ رحمان ہوں یہ میری بھی زینت

اسرار کے پردوں کو ہٹانا پڑا مجھ کو
زہراؑ کے لئے کعبے میں آنا پڑا مجھ کو

اِن جیسا نہیں کوئی مثالوں میں مثالی
گر سیدہ زہراؑ نہ ہوں امکان ہوں خالی
پایا نہ کسی نے یہ رتبہِ عالی
خالق نے جو زہراؑ کی دعا جسم میں ڈھالی

اللہ کے عکاس کا عکاس بنا ہے
زہراؑ کی دعا ہی سے تو عباسؑ بنا ہے

اللہ نے اِس نور سے ڈھالے سبھی انوار
ہر عالمِ انوار پہ یہ بی بی ہی مختار
انوار کے پردوں میں ہے پوشیدہ یہ اظہار
دربارِ خدا جیسا ہے اِس بی بی کا دربار

عصمت کے سب آثار ہیں بی بی کی عطا سے
نبیوں کو نبوت ملی زہراؑ کی وِلا سے

شاعرِ اہلِ بیتؑ نورعلی نورؔ